



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آنحضرت ﷺ سے عشاء کی نماز کے بعد نماز تراویح پڑھنے کا ثبوت کیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

صحیح بخاری کی شرح فتح الباری میں حضرت عائشہ سے خرَجَ لَيْلَتَيْنِ جُوفَ اللَّيْلِ (ص ۲۲۰ ج ۳) اور ابو داؤد، ترمذی اور ابن ماجہ میں فَتَابَتَا نَحْنُ وَحَبَّ عَلِيُّ اللَّيْلِ - (مرعاۃ: ص ۲۲۰ ج ۶) کے الفاظ مروی ہیں۔ یعنی ایک رات کے اول حصہ میں آپ ﷺ نے قیام رمضان کی نماز پڑھائی۔ علاوہ ازیں تراویح رات کے اور حصے میں اس لئے پڑھی جاتی ہے کہ سب لوگ آسانی سے باجماعت یہ قیام کر سکیں۔ اگر سب نمازی رات کے آخری حصے میں یہ اہتمام کر سکیں تو زیادہ بہتر ہے لیکن ظاہر بات ہے کہ یہ بہت مشکل کام ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج 1 ص 490

محدث فتویٰ